بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ تبلیغ
نمبر ۳۷۳

میں اہل حدیث کیوں ہوا

www.KitaboSunnat.com

مولانا مفتی عبدالرحمن سابق دیوبندی رحمہ اللہ
(فیصل آبادی)
فاضل دارالعلوم دیوبند

ادارہ تبلیغ اسلام
جام پور ضلع راجن پور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

جامعہ محمدیہ جام پور

☆ جامعہ محمدیہ اہل حدیث جام پور حضرت مولانا محمد یٰسین راہی صاحب کی سرپرستی میں قرآن وحدیث کی تعلیم عام کرنے میں کوشاں ہے۔

☆ جامعہ ہذا علاقہ کی معروف دینی درس گاہ ہے جس میں زیر تعلیم اقامتی ومقامی طلباء کے تعلیمی اخراجات جامعہ کی طرف سے برداشت کیے جاتے ہیں۔

☆ محنتی وقابل اساتذہ تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

☆ تمام طلباء کو موسم کے مطابق بستر، کپڑے اور ماہانہ وظائف بھی دیئے جاتے ہیں۔

☆ جامعہ میں عظیم الشان سالانہ کانفرنس منعقد کی جاتی ہے جس میں ملک بھر کے معروف علماء وخطباء تشریف لا کر خطاب فرماتے ہیں۔ ہزاروں لوگ کانفرنس میں شرکت کرتے ہیں۔

☆ جامعہ محمدیہ کا کوئی مستقل ذریعہ آمدنی نہیں بلکہ احباب رضا کارانہ طور پر زکوٰۃ، عشر صدقات وعطیات سے جو تعاون فرماتے ہیں اسی سے سب کام سرانجام دیا جا رہا ہے۔

☆ تمام مخیّر احباب جامعہ کی مالی اعانت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

محمد اسماعیل ساجد

مدیر! **جامعہ محمدیہ جام پور**

ضلع راجن پور، پنجاب پاکستان

فون 060-4567218/0333-8556472

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلسلہ تبلیغ نمبر ۳۴

مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ

اللہ تعالیٰ جس سے بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتے ہیں۔

میں اہل حدیث کیوں ہوا؟

مولانا مفتی عبدالرحمٰن سابق دیوبندی رحمہ اللہ (فیصل آبادی)

فاضل دارالعلوم دیوبند

www.KitaboSunnat.com

ناشر

ادارہ تبلیغ اسلام

جام پور، ضلع راجن پور

فون 060-4567218 موبائل 0333-8556473

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمیع الحقوق محفوظۃ

نام کتاب	----------	میں اہل حدیث کیوں ہوا؟
طابع	----------	عبدالرحمان عابد
باہتمام	----------	مکتبہ محمدیہ Mob:0300-4826023
طبع دوم	----------	اپریل 2010ء
تعداد	----------	3300
ناشر	----------	ادارہ تبلیغ اسلام جام پور
ہدیہ	----------	تقسیم فی سبیل اللہ

بذریعہ ڈاک صرف

ادارہ تبلیغ اسلام جام پور ضلع راجن پور سے منگوائیں۔

فون 060-4567218 موبائل 0333-8556473

راولپنڈی میں رابطے کے لئے

راولپنڈی اسلام آباد اور قرب وجوار کے احباب ادارہ تبلیغ اسلام جام پور
کالٹریچر حاصل کرنے اور ادارہ سے مالی تعاون کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ فرمائیں

محترم جناب سید انصار احمد صاحب

امیر انتظامیہ جامع مسجد محمدی لین نمبر ۵ پشاور روڈ راولپنڈی
فون 0322-5143240/051-5470144

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرضِ ناشر

اہل حدیث کوئی فرقہ یا وقتی اور ہنگامی جماعت نہیں بلکہ تحریک اہل حدیث تحریک اسلام کا دوسرا نام ہے۔ فکرِ محدثین مسلک سلف اتباع صحابہ رضی اللہ عنہم کی عکاسی ہے۔ اہل حدیث کا عقیدہ ہے کہ تمام اسلامی تعلیمات کی اساس و بنیاد اور سرچشمہ اللہ کی کتاب اور اس کے برگزیدہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ اہل حدیث کا حقیقی نصب العین اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے حصول کا واحد ذریعہ اللہ کے برگزیدہ رسول محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی اتباع ہے۔

اہل حدیث کی اس پاکیزہ دعوت پر غور و فکر کرنے کے بعد بڑے بڑے علمائے احناف نے تقلیدی جکڑ بندیوں سے آزاد ہو کر مسلک اہل حدیث کو قبول فرمایا۔ ان ہی علمائے کرام میں فیصل آباد کے مشہور و محقق عالم جناب مولانا عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ فاضل دیوبند (انڈیا) کا نام مشہور و معروف ہے جو بعد از تحقیق اہل حدیث ہوئے۔ انہوں نے اپنے قلم سے مسلک اہلحدیث قبول کرنے کو تحریر فرمایا جو من وعن شائع کیا جا رہا ہے۔ امید ہے خواص وعوام احناف اس کو غور سے پڑھیں گے اور مولانا مرحوم کی طرح مسلک حق کو قبول کر کے اپنے اللہ کو راضی کریں گے۔

دیگر لٹریچر کی طرح یہ رسالہ بھی خالصتاً تبلیغی نقطۂ نظر سے مفت تقسیم کے لیے شائع کیا گیا ہے، دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو مؤلف ناشر اور دیگر معاونین کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔

محمد یٰسین راہی مدیر ادارہ تبلیغ اسلام جام پور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

امابعد! بندہ حنفی دیوبندی مذہب کا پیروکار اور دارالعلوم دیوبند سے فارغ ہو کر عرصہ دراز تک اسی مسلک پر عمل پیرا رہا پھر غیر جانبدارانہ تحقیق کر کے ۱۹۶۶ء میں مسلک اہلحدیث اختیار کیا اور اس کا باقاعدہ اخبارات میں اعلان کیا۔ بہت سے لوگ پوچھتے ہیں، تم نے ایسا کیوں کیا؟

اس کے جواب میں میں نے یہ چند سطور تحریر کی ہیں اور اس میں اپنی زندگی کے مختلف ادوار بتائے ہیں جن سے گزر کر یہ عاجز تحقیق کے اس مقام پر پہنچا جس کا اعلان کرنا ضروری سمجھا نیز یہ بتایا ہے کہ جہاں تک مذہب کا تعلق ہے اس میں مسلک اہلحدیث ہی صحیح مسلک ہے۔

مسلک اہلحدیث یہ ہے کہ کوئی بات اس وقت تک تسلیم نہ کی جائے جب تک وہ قرآن و حدیث کے مطابق نہ ہو اور اگر قرآن و حدیث کے خلاف کسی بڑے سے بڑے عالم کی بات بھی ہو تو وہ بھی قابل قبول نہیں ہم اللہ اور اس کے رسول کے مقابلہ میں نہ کسی عالم کو سند اور دلیل مانتے ہیں اور نہ ہی کسی امام کی ذاتی رائے کو شرعی مانتے ہیں بلکہ صحابہ رضی اللہ عنہم کرام کے بھی وہی ارشادات قابل قبول ہیں جو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کے مطابق ہوں۔ یہ ہے میرا مذہب۔

''عبدالرحمٰن'' اہلحدیث

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

میری زندگی کا پہلا دور

میں ایک کسان گھرانے میں پیدا ہوا، جب ہوش سنبھالا تو اپنے والدین اور ماحول سے جس طرح یہ تین عقیدے حاصل کئے کہ (نمبر۱) ہمارا خالق اللہ ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور (نمبر۲) ہمارے نبی محمد ﷺ ہیں اور ہم آپ ﷺ کے امتی ہیں۔ اور (نمبر۳) مرنے کے بعد دوبارہ اللہ ہم کو زندہ کر کے ہمارے اعمال کا حساب وکتاب لے گا اور بہشت یا دوزخ میں بھیج دے گا اسی طرح یہ عقیدہ بھی حاصل کیا ہم حنفی ہیں اور ہمارا مذہب حنفی ہے یعنی ہم امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے مقلد ہیں اس وقت ذہن میں نہ کسی تنقید کی قابلیت ہوتی ہے اور نہ ہی کوئی انسان موروثی عقائد پر تنقید پسند کرتا ہے سو میں بھی اسی طرح ان عقائد کو موروثی طور اختیار کرنے کے لیے تیار رہا۔ اور ان سے دلی وابستگی پیدا کرلی اور یہی وہ عقیدے ہیں جن کی بناء پر ایک آدمی اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہے کلمہ طیبہ تو ہم لوگ صرف تبرکاً پڑھتے ہیں الفاظ کا مطلب کچھ نہیں سمجھتے۔ میں نے بھی تبرکاً ہی یہ کلمہ پڑھنا اپنے ماحول سے سیکھ لیا اور معنیٰ و مطلب سے کوئی غرض نہ رکھی۔ اس کے بعد میں اسلامی تعلیم حاصل کرنے کے لیے گھر سے رخصت ہوگیا اور مختلف اساتذہ سے بے شمار علوم و فنون پڑھتا رہا۔ صرف، نحو، منطق، فلسفہ، فلکیات، فقہ، اصول فقہ وغیرہ اور جب ان علوم کا مقصد اساتذہ سے پوچھا جاتا تو وہ مقصد یہ بتاتے کہ ان علوم کے ذریعہ قرآن وحدیث کو انسان اچھی طرح سمجھ سکتا ہے گویا ان علوم کی تعلیم قرآن وحدیث سمجھنے کے لیے حاصل کی جارہی تھی۔ اس پر مجھے بارہا اپنے اساتذہ سے یہ عرض کرنا پڑا کہ آپ ان علوم کے ساتھ قرآن وحدیث بھی پڑھائیں تو جواب یہ ملتا کہ ان سب سے فارغ ہوکر تم آخری سال دورہ حدیث پڑھو گے تو اس وقت قرآن و حدیث کا علم حاصل ہو سکے گا۔

www.KitaboSunnat.com

یہ پہلا موقع تھا کہ میرے دل کو اس طرز عمل سے ایک دھچکا لگا مگر یہ وقتی حادثہ تھا جو دل میں آیا اور گزر گیا اور میرے اساتذہ کا اس میں کوئی قصور بھی نہ تھا اس لیے کہ سارے معاشرہ میں وہ نصاب تعلیم پڑھا پڑھایا جاتا تھا جو شاہجہانی دور میں ایک سرکاری عالم ملا نظام الدین نے مرتب کیا تھا اور اسی لیے اس کا نام بھی درس نظامی ہے اور اہلحدیث کے بغیر سب شیعہ، سنی، بریلوی اور دیوبندی یہی نصاب آج تک پڑھتے پڑھاتے آ رہے ہیں۔ او رمیرے اساتذہ بھی علماء کے اس معاشرہ میں رہتے تھے اس لیے انہوں نے بھی یہی نصاب پڑھانا تھا اور پڑھایا۔ میرے ان اساتذہ میں بعض بلند درجہ اساتذہ تھے ان کے فیض سے رب نے مجھے دولتِ علم سے نوازا اور میرے دل سے ہمیشہ ان کے لیے دعائیں نکلتی ہیں۔ اور ان علمائے کرام نے ہی میرا یہ ذہن بنایا کہ جو علم تجھے پڑھایا جا رہا ہے یہ اللہ کی امانت ہے ہم تیرے سپرد کیے جا رہے ہیں اب تیرا یہ فرض ہے کہ اس امانت کی حفاظت اس طرح کرو کہ جو علوم حاصل کیے ہیں ان کی لوگوں کو تعلیم دو، ان بزرگوں کی اسی تلقین سے متاثر ہو کر میں نے جس طرح زندگی کا ابتدائی دس سالہ دور تعلیم حاصل کرنے کے لیے وقف کیا تھا اسی طرح فراغت کے بعد بیس سالہ دور تعلیم دینے کے لیے وقف کئے رکھا اور الحمد للہ اس دور میں میں نے خالصتاً رضائے الٰہی کے لیے سلسلہ درس وتدریس جاری رکھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرا دور

بہرحال جب دور طالب علمی کا وہ آخری سال آیا جب مجھے دورۂ حدیث پڑھنا تھا تو میں علم حدیث حاصل کرنے کے لیے ہندوستان گیا اور دیو بندی مسلک کے چوٹی کے علماء سے دورۂ حدیث پڑھا۔ جن میں مولانا شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ بھی شامل ہیں جو مملکتِ پاکستان میں شیخ الاسلام کے منصب پر فائز رہے ہیں۔ ان اساتذۂ کرام کا علم بھی ہر شک وشبہ سے بالا ہے اور تقویٰ و دیانت بھی مسلمہ مگر دورۂ حدیث کے دوران میرے دل کو دو باتوں سے زبردست دھچکا لگا اول یہ کہ دورۂ حدیث میں حدیث کی چھ کتب پڑھائی جاتی ہیں۔ جن کو صحاح ستہ کہتے ہیں۔ یعنی صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابو داؤد، سننِ ترمذی، سننِ نسائی، سننِ ابن ماجہ، ان سب کتابوں کے مصنفوں میں سے کوئی ایک بھی نہ کسی امام کا مقلد ہے اور نہ ہی حنفی تو میرے دل پر یہ بات بہت گراں گذری کہ احادیث جمع کرنے والے محدث علماء میں سے کوئی بھی حنفی نہیں، حنفی علماء کی کوئی کتاب حدیثِ رسول کے متعلق ہمارے درس میں نہ تھی۔ کیوں کہ ایسی کوئی کتاب ہے ہی نہیں۔ دوسری اس بات سے میرے دل پر زبردست چوٹ لگی کہ ہمارے اساتذہ سال بھر ان احادیث کی تاویلوں پر طویل تقریریں کرتے رہے جو احادیث حنفی فقہ کے خلاف ہیں، حتیٰ کہ بعض احادیث پر تو دس دس دن اور مہینہ مہینہ تقریریں ہوتی رہتیں اور طلباء یاد بھی کرتے اور لکھتے بھی رہتے مگر ایک ایسے طالب علم کے لیے جس نے سب علوم سمجھ کر پڑھے ہوں ان کے نزدیک ان تقریروں کی حیثیت محض غلط تاویلوں کے سوا کچھ نہیں ہوسکتی۔ مجھے یاد ہے ہمارے ساتھ دورۂ حدیث میں جزائر مالابار کا ایک شافعی طالب علم بھی شریک تھا وہ کہا کرتا تھا ہمارے اساتذہ اپنے مذہب کے مسائل کو دلائل کی بجائے مکوں کے زور سے ثابت کرنا چاہتے ہیں کیوں کہ بعض

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اساتذہ دورانِ تدریس جوش میں ترپائی پر زور زور سے مکے مارا کرتے تھے۔ اس صورتِ حال سے میرا ذہن متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ مگر اس کے بعد بیس سالہ دور میں اس اثر کے تحت میں صرف اس قدر فقہ کی تردید کیا کرتا تھا کہ جو مسائل گروہی اختلافی نہیں ہیں بلکہ شہنشاہوں اور جاگیرداروں کو خوش کرنے کے لیے لکھے ہیں مثلاً میری اس تردید سے حنفی علماء تو ناراض رہا کرتے تھے۔ مگر انصاف پسند تعلیم یافتہ حضرات پسند کیا کرتے تھے۔ خلاصہ یہ کہ میرے ذہنی انقلاب کا یہ دوسرا واقعہ تھا۔

تیسرا دور

تیسرا واقعہ یہ ہوا کہ میں اپنے بیس سالہ دور تدریس میں طلباء کو ترجمہ قرآن اور حدیث کی ابتدائی کتاب مشکوٰۃ کا درس لازمی دیا کرتا تھا کیوں کہ یہ دونوں مضمون حنفی نصاب میں داخل نہیں، ابتدائی زمانہ میں طالب علم مخلص ہوتے تھے، وہ میرے اس کام کی قدر کرتے تھے، مگر تقسیم ملک کے بعد طالب علم میرے ان جبری درسوں کو بیکار سمجھنے لگے اور ملک کے طول و عرض میں مجھے اس کام پر مطعون کیا جانے لگا کہ وہ سخت طبیعت ہے، اور طالب علموں سے جبراً بیگار لیتا ہے۔ ان کو جبراً یہ ترجمہ قرآن بھی پڑھاتا ہے اور مشکوٰۃ شریف بھی، جب میں نے اپنے خلاف اس قسم کے طعنے اور الزامات سنے تو میری طبیعت میں طالب علموں کو علم پڑھانے سے ہی ایک گوناں بیزاری پیدا ہوگئی کہ انسانوں کے لکھے ہوئے علوم کو تو شوق سے پڑھتے ہیں۔ مگر اللہ اور رسول ﷺ کے عطا کردہ علوم کو پڑھنا ایک بیگار سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو پڑھا کر عالم بنانے سے مجھے اللہ تعالیٰ کے ہاں کیا صلہ ملے گا؟ کیوں کہ میں دنیا کے مال و متاع کے لیے تو نہیں پڑھا رہا تھا صرف رضائے الٰہی مقصود تھی تو جب اللہ تعالیٰ کی کتاب اور نبی ﷺ کی حدیث کے ساتھ ان عالم بننے والے لوگوں کا یہ برتاؤ ہو تو ان کو پڑھانے سے نہ پڑھانا بہتر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی ایسا لفظ نہ تھا جس میں اس جملہ کی نفی ہو۔ میری حیرت اور بڑھ گئی اور واپس فیصل آباد آ گیا۔ یہاں آ کر میزان الاعتدال کا مقدمہ پڑھا تو یہ قاعدہ لکھا ہوا تھا کہ جب اسناد حدیث کی بحث میں یہ جملہ آ جائے کہ سَکَتَ عَنْهُ الْبُخَارِیُّ تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ یا محدثین نے اس راوی کو حد سے زیادہ ضعیف قرار دیا ہے اور اس کو اس قابل ہی نہیں سمجھا کہ اس کے متعلق کوئی بحث کی جائے یا تنقید کی جائے، یعنی وہ ناقابل اعتماد ہے۔ یعنی کس محدث کے سامنے کسی ایسے راوی کا ذکر آ جاتا کہ وہ احادیث میں سرے سے قابلِ اعتبار ہی نہ ہوتا تو محدث اس کے متعلق کہہ دیتا چھوڑو اس راوی کو یہ بھی کوئی محدِث ہے؟ کہ اس پر کوئی بات کی جائے یعنی سرے سے اس قابل ہی نہیں کہ اس کا محدثوں میں نام لیا جائے تو سَکَتَ عَنْهُ الْبُخَارِیُّ کا مطلب بھی اس قاعدہ کے مطابق یہ ہوا کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے متعلق مکمل سکوت فرمایا ہے، یعنی اس کے متعلق کوئی بات کرنا گوارا ہی نہ کیا۔

www.KitaboSunnat.com

جب یہ حقیقت مجھ پر منکشف ہوئی تو میں نے مولانا سرفراز خاں صاحب کو لکھا کہ مذہبی تعصب میں آ کر دیانت کو چھوڑ دینا ایک عالم کے شایان شان نہیں ہے تو انہوں نے مجھے کوئی جواب نہ دیا۔ عرصہ کے بعد ملاقات ہوئی تو زبانی فرمایا کہ مولوی صاحب ایسے اختلافی مسائل میں حقیقت یہ ہے کہ احادیث احناف کے خلاف ہیں اور ایسے ضعیف سہاروں سے ہی کام لینا پڑتا ہے۔ اس سے میرے ذہن پر زبردست چوٹ لگی اور افسوس ہوا کہ دین کے معاملہ میں یہ طرزِ عمل تو خالصتہً یہودی علماء کا طرزِ عمل ہے چنانچہ ان وجوہ کی بناء پر میں نے ایک طرف مدرسہ چلانے سے دست برداری اختیار کر لی اور دوسری طرف تقلیدی ذہنیت کو بالکل ترک کر دیا اور غیر جانبدار ہو کر عالمی مذاہب کا مطالعہ بھی کیا اور مسلمانوں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے مختلف فرقوں کے مسالک کا مطالعہ بھی غیر جانبداری سے کیا اس کے ساتھ ہی عالمی تاریخ بالعموم اور اسلامی تاریخ بالخصوص زیر مطالعہ رکھی اور اپنے لیے قرآن و حدیث کے غیر جانبدارانہ سمجھنے کو نصب العین بنا لیا۔

چنانچہ چند سالوں کے مطالعہ کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ مسلمانوں کے اختلافی مسائل میں برحق مذہب یہ ہے کہ جو کچھ قرآن و حدیث میں ملے تو اس کو قبول کر لیا جائے اور اس کے سوا سب انسانوں کی باتوں کو قرآن و حدیث کے ساتھ تطبیق دی جائے جو بات قرآن و حدیث کے مطابق ہو اس کو قبول کر لیا جائے اور جو قرآن و حدیث کے خلاف ہو اس کو رد کر دیا جائے کیوں کہ نبی ﷺ کے سوا کوئی انسان معصوم نہیں تو پھر ہم غیر معصوم انسانوں کی تقلید کیوں کریں۔ ترک تقلید کو نہ صرف یہ کہ میں نے اپنا مسلک بنایا بلکہ میرے نزدیک کسی بھی عالم کے لیے تقلید جائز نہیں اور عوام غریب تو علماء کے تابع ہوتے ہیں وہ معذور ہیں۔

مگر علماء کے لیے تقلید کرنا قطعاً حرام ہے۔ کیوں کہ ایک مسلمان جب یہ کلمہ پڑھ لیتا ہے کہ **لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔** تو اس کلمہ کے پہلے جزء کا مطلب یہ ہے کہ انسان دل سے یہ عہد کرے کہ میں نے اپنا مالک و حاکم صرف اللہ تعالیٰ کو بنانا ہے اور اسی کے حکموں پر چلنا ہے اور دوسرے جزء کا مطلب یہ ہے کہ یہ دور محمد مصطفیٰ ﷺ کی نبوت کا ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ کا وہی حکم میں نے ماننا ہے جو جناب محمد مصطفیٰ ﷺ کے ذریعہ مجھ تک پہنچا ہے۔ ہر مسلمان جب دل سے صرف دو ذاتوں کا حکم مان لینے اور اس پر چلنے کا عہد کرتا ہے ایک ذات اللہ تعالیٰ کی جس کا حکم قرآن میں ہے اور دوسری ذات محمدی ﷺ جن کا پیش کردہ طریق زندگی حدیث میں ہے تو پھر کسی مسلمان کے لیے بھی یہ قطعاً جائز نہیں کہ وہ قرآن و حدیث کے سوا کسی دوسرے کی تقلید کرے اور گروہی تعصب میں آکر آنکھیں بند

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر لے کیوں کہ جس طرح اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کا حکم مان لینا الوہیت میں شرک ہے ایسے ہی جناب محمد مصطفیٰ ﷺ کے سوا کسی دوسرے کا حکم مان لینا یہ شرک فی رسالت ہے اور جو بھی مسلمان کسی کی بھی تقلید کرتا ہے یا وہ اس کو حکم صادر کرنے کا اختیار دیتا ہے تو یہ شرک ہے الوہیت میں اور اگر اس کو حکم الٰہی کے ترجمان کا منصب دیتا ہے تو یہ رسالت میں شرک ہے اس لیے تقلید تو عوام کے لیے بھی حرام ہے اور علماء کے لیے بھی حرام مگر علماء اس جرم میں عوام کی طرف سے بھی ذمہ دار ہیں کیوں کہ عوام کو وہ گروہ بندی میں لا کر تقلید کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ حالانکہ ایمان کا تقاضہ یہ ہے کہ قرآن وحدیث کے مقابلہ میں کسی بڑے سے بڑے شخص کی بات بھی ہو، اس کو ٹھکرا دینا لازمی ہے۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا یہ واقعہ تاریخ اسلامی میں مذکور ہے کہ حج کے موقع پر کسی شخص نے کوئی مسئلہ پوچھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس مسئلہ میں رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان ہے تو سائل نے کہا آپ رضی اللہ عنہ کے والد محترم سیدنا عمر رضی اللہ عنہ اس کے خلاف بیان کیا کرتے تھے تو سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ غصے میں آ گئے اور فرمایا:

یعنی کیا محمد رسول اللہ ﷺ تابع داری کیے جانے کے زیادہ حق دار ہیں؟ یا عمر رضی اللہ عنہ!

(احکام الاحکام ج ۲، بحث رد تقلید)

یہ تھا صحیح ایمان، کہ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے خلاف خواہ کسی جلیل القدر صحابی رضی اللہ عنہ کی بات بھی ہو اس کو رد کر دیا جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بالآخر میں اہلحدیث ہو گیا

اب میرے سامنے دو ہی راستے تھے ایک راستہ تقلیدی مذہب کا جس کا مطلب یہ ہے کہ جو مسائل فقہ حنفی کی کتابوں میں ہیں میں ان کو دل سے احکام الٰہی مان کر ان کے مطابق عمل کرنے کا عہد کرتا اور دوسرا راستہ تحقیقی مذہب کا جس کا مطلب یہ ہے کہ میں کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ کے پیش کردہ احکام کو دل سے اللہ تعالیٰ کے احکام مان کر ان کے مطابق عمل کرنے کا عہد کرتا تو میں نے دیانت داری سے دوسرے راستہ کو اختیار کیا اور پہلے راستہ کو رد کر دیا۔ یہی دوسرا راستہ مذہب اہل حدیث ہے اس لیے کہ مذہب اہلحدیث کا مطلب کسی خاص طبقہ علماء کی تقلید کرنا نہیں بلکہ قرآن و حدیث پر ایمان لا کر صرف قرآن و حدیث کے پیش کردہ احکام کو دل سے اللہ تعالیٰ کے احکام مان کر ان کے مطابق عمل کرنا ہے۔

لہٰذا میں نے مذکورہ بالا مختلف ادوار سے گزرنے کے بعد مذہب اہلحدیث اختیار کیا اور اس کا اعلان بھی کر دیا۔ اس کے بعد نماز تراویح فاتحہ خلف الامام احکام نماز جنازہ وغیرہ مسائل پر چھوٹے چھوٹے رسائل بھی تصنیف کر کے شائع کرا چکا ہوں تاکہ دوسرے مسلمانوں کو بھی اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرمائے اور وہ تقلید ترک کر کے سنتِ رسول ﷺ پر عمل پیرا ہو کر اپنی عاقبت سنواریں۔ اس مختصر رسالہ کی اشاعت کی غرض بھی یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے مطالعہ سے مسلمانوں کو اتباعِ سنتِ رسول اللہ کی توفیق مرحمت فرمائے۔

وما علینا الا البلاغ

الداعی الی الخیر

عبدالرحمٰن اہلحدیث

مورخہ ۲۲ شعبان ۱۳۹۶ھ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل حدیث کے عقائد

توحید ورسالت:

اہل حدیث کے نزدیک توحید و رسالت پر ایمان اسلام کا رکن اول ہے اس لیے کہ محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:

بُنِیَ الْإِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَهَادَةُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. (الحدیث)

"اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، سب سے پہلے اور اہم یہ کہ انسان دل وجان سے گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

عقیدہ توحید کا صحیح مفہوم:

ہر مسلمان جانتا ہے کہ عقیدہ توحید کے بغیر کوئی شخص دائرہ اسلام میں داخل نہیں ہوسکتا اور نہ کوئی آخرت میں نجات پا سکتا ہے لیکن کس قدر افسوسناک حقیقت ہے کہ مسلمانوں کی اکثریت عقیدہ توحید کے مفہوم سے ناواقف ہے۔ بہت سے لوگ یہ سمجھنے لگے ہیں کہ توحید صرف یہ ہے کہ یہ اعتقاد رکھا جائے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی خالق و مالک اور رازق نہیں، وہی مارتا اور جلاتا ہے اور بس۔ حالانکہ اگر توحید کی حقیقت اسی قدر مان لی جائے تو تمام مشرکین کو توحید کی سند دے دینی چاہیے بلکہ یہ بھی ماننا پڑے گا کہ اس دنیا میں کبھی شرک کا ارتکاب ہوا ہی نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس لیے کہ یہ بات تو مشرکین مکہ بھی جانتے تھے۔ ملاحظہ ہو سورۃ المؤمنون، آیت ۸۵ تا ۹۰ و سورۃ النمل ۵۹ تا ۶۶۔ یہ غلط فہمی ہی موجب ہے اس بے عملی بلکہ بدعملی کی کہ کتنے ہی لوگوں کو ہم دیکھتے ہیں کہ دعویٰ ایمان کا رکھتے ہیں لیکن شرکیہ اعمال پر اصرار بھی کرتے ہیں۔ شرک سے بیزاری کا اظہار بھی کرتے ہیں لیکن شرکیہ اقوال و اعمال پر فخر بھی کرتے ہیں۔ اس غلط فہمی نے عامۃ الناس کی ایک بڑی تعداد کو مَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ کا مصداق بنا کر رکھ دیا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ کلمہ توحید کا صحیح مفہوم ذہن نشین کر لیا جائے۔ اس کا مختصر مفہوم یہ ہے کہ:

(۱) اللہ تعالیٰ اپنی ذات وصفات میں یکتا ہے اللہ تعالیٰ کے تمام اسماء حسنیٰ وصفات علیا پر ایمان رکھنا واجب ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تمام صفات جو قرآن مجید میں مذکور ہیں یا صحیح احادیث میں وارد ہیں سب کی سب برحق ہیں۔ ان کا مفہوم و معنیٰ وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کی شان اقدس کے لائق وشایان ہے۔ اسماء وصفات باری تعالیٰ میں کسی قسم کی تحریف، تاویل، تشبیہ یا تطبیق بدعت وگمراہی ہے۔

(۲) عبادت صرف اللہ کے لیے روا ہے، لیکن یہ بھی جاننا چاہیے کہ عبادت سے مراد صرف نماز، روزہ نہیں بلکہ وہ تمام معانی ہیں جن کو لفظ عبادت محیط ہے۔ مثلاً پکارنا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ) کہ پکارنا ہی عبادت ہے۔

اسی طرح کسی اور کو سجدہ کرنا، کسی کے نام پر جانور ذبح کرنا، کسی کے نام کی نذر و نیاز ماننا، یہ سب کے سب کام توحید کے منافی اور شرک کے مظاہر ہیں۔

کتنی دلدوز حقیقت ہے کہ بیت اللہ کی طرح قبروں پر غلاف چڑھائے جاتے ہیں، کعبہ کی طرح قبروں کے طواف ہوتے ہیں، زندہ اور مردہ انسانوں کے سامنے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سجدہ بجالایا جاتا ہے ع

مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے؟

اب تو مشرکوں کی نماز مُکَاءً وَّتَصْدِيَةً بھی دھمال کی شکل میں اسلام کا ''چھٹارکن'' بنتی جارہی ہے ع

ناطقہ سر بگریباں ہے اسے کیا کہیے

خامہ انگشت بدنداں ہے اسے کیا کہیے

اہل سنت والجماعت کہلوانے والے کتنے ہی مدعیان علم ہوں گے جو ان تمام کاموں کو حرام سمجھتے ہیں لیکن اس پر خاموش رہتے ہیں، قبروں پر عمارات کو مکروہ سمجھتے ہیں لیکن ان کی حوصلہ افزائی بھی کرتے ہیں، قبروں پر راگ رنگ، قوالی دھمال وغیرہ کو خلاف سمجھتے ہیں، لیکن کبھی دبے لفظوں سے بھی ان منکرات و شناع کی مذمت کرنے کی توفیق نہیں پاتے۔ محض اس خوف سے خاموش رہتے ہیں کہ کہیں ان پر ''وہابیت'' کی تہمت نہ لگا دی جائے۔ لوگوں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اللہ اور اس کے رسول کے مناہی کے ارتکاب پر خوش رہتے ہیں۔ ❶ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ.

(۳) حاکمیت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ اللہ کی زمین میں رہتے ہوئے اللہ کی مخلوق پر اس کے سوا کسی اور کا حکم چلانا، اس کے حلال کو حرام اور حرام کو حلال کرتے پھرنا ایوان توحید پر حملہ کرنے کے مترادف ہے، ایسے حکمران طاغوت ہیں اور ان کی اطاعت شرک۔

---

❶ اور اس طرح علمائے یہود کی روش اپنائے ہوئے ہیں جن کے متعلق قرآن تصریح کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر لعنت کی، کیونکہ وہ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ. (پارہ ٦)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتنے ہی کوتاہ قامت لوگ ہیں جو بڑی کرسیوں پر بیٹھ کر اللہ کی مقرر کی ہوئی حدوں کا مذاق اڑاتے ہیں، کوئی کہتا ہے کہ اس ترقی یافتہ دور سے مطابقت نہیں رکھتیں، کوئی کہتا ہے کہ اسلامی قوانین، عدل وانصاف، آزادی ومساوات کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتے، کوئی بڑ ہانکتا ہے کہ یہ شرف انسانیت کے خلاف ہیں۔ یہ بات کرنا توحید باری تعالیٰ کے منافی ہے کہ انہوں نے توحید حاکمیت کا اقرار نہیں کیا۔ حدوں کو ظلم کہنا اللہ کی صفت رحمت کا بالواسطہ انکار ہے اور انکار رفتہ کہنا اس کے احاطہ علم کا۔

الغرض مختصر مفہوم اس توحید کا جس پر اہل حدیث اعتقاد رکھتے ہیں اور جس کی طرف دعوت دیتے ہیں۔ توحید اسماء و الصفات، توحید عبادت، توحید حاکمیت، توحید کے ارکان ہیں، ان میں سے ایک میں بھی شرک آ جائے تو توحید پر ایمان کالعدم ہو جاتا ہے۔

ایمان بالرسالت کا مفہوم:

توحید کے بعد ایمان بالرسالت ہے۔ کتنے ہی لوگ ہیں جو زبانی طور پر عشق رسالت کا دم بھرتے ہیں لیکن حقیقت دیکھی جائے تو پوری زندگی میں عقائد واعمال میں رسالت کے خلاف علم بغاوت اٹھائے پھرتے ہیں۔ یہ افسوس ناک انجام ہے ایمان بالرسالت کی حقیقت سے ناواقفیت کا۔ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدً رَّسُوْلُ اللّٰهِ کا مطلب یہ ہے کہ:

(۱) جناب محمد ﷺ، اللہ کا پیغام دنیا تک پہنچانے پر مامور ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے طریقوں کا علم اس پاک ذریعہ کے سوا کہیں نہیں مل سکتا۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ. (القرآن)

”اگر اللہ سے محبت کے دعوے میں سچے ہو تو میری اتباع کرو۔“

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ آپ ﷺ کا فرمان وحی ہوتا ہے۔ اس لیے کسی صحیح حدیث کو خلاف قرآن کہنے کی جسارت نہیں کرنی چاہیے اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ وحی کی دو اقسام ہیں (۱) قرآن (۲) حدیث۔ کہ صادق المصدوق ﷺ نے فرمایا:

((اَلَا اِنِّیْ اُوْتِیْتُ الْقُرْاٰنَ وَمِثْلَهٗ مَعَهٗ)) (ابو داؤد)

''آگاہ رہو مجھے قرآن بھی عطا ہوا ہے اور اس کی مثل اس کے ساتھ ہے۔''

(۳) آپ ﷺ کی سیرت طیبہ پوری زندگی کے لیے مکمل اور اعلیٰ نمونہ ہے۔ لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ صرف عبادات میں نہیں بلکہ معاملات میں بھی۔ جیسے نماز، روزہ اور حج امور عبادت میں آپ کی نافرمانی موجب ہلاکت ہے، اسی طرح نکاح، طلاق حکومت و سیاست اور کاروبار معیشت میں بھی آپ کی معصیت موجب شقاوت ہے۔

(۳) آپ ﷺ کا ہر قول وحی ہے اور ہر عمل ہمارے لیے اسوۂ حسنہ۔ اس لیے کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ آپ ﷺ کے ارشاد کے سامنے کسی اور کا قول وعمل پیش کرتا پھرے۔ کوئی امام ہو، فقیہ ہو، محدث ہو لیڈر رہو۔

(۴) نبی اکرم ﷺ سے اکمل واتم درجہ کی محبت جزو ایمان ہے جیسا کہ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ نَّفْسِهٖ وَوَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ. (متفق علیه)

''تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کے ہاں خود اس سے، اس کے بچوں، والدین بلکہ تمام دنیا کے لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔''

لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ حقیقت بھی پیش نظر رہے کہ محبت کا معیار محض

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ادعاء اور بدعی محافل کا قیام نہیں بلکہ نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کی کامل اور غیر مشروط اتباع ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ.

''اے نبی! (ﷺ) ان لوگوں سے کہہ دو اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا۔''

کسی نے سچ کہا ہے:

لَوْ كَانَ حُبُّكَ صَادِقًا لَأَطَعْتَهٗ
إِنَّ الْمُحِبَّ لِمَنْ يُّحِبُّ مُطِيْعٌ

''اگر تمہارا دعویٰ محبت، صداقت پر مبنی ہوتا تو تم اس کی اطاعت کرتے اس لیے کہ محبّ اپنے محبوب کی اطاعت کیا کرتا ہے۔''

یہ ہے مختصر الفاظ میں مفہوم ایمان بالرسالت کا جس کی دعوت اہل حدیث پیش کرتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تبلیغی اشتہارات کا مکمل سیٹ مفت منگوائیں

ادارہ تبلیغ اسلام جام پور کی طرف سے مسائل حقہ کی ترویج کے لئے مندرجہ ذیل اشتہارات کا مکمل سیٹ مفت زیر تقسیم ہے۔

1- کیا اللہ کے سوا کوئی اور مشکل حل کرنے پر قادر ہے؟ ایک سوال کی دس شکلیں۔

2- اہمیت نماز اور بے نماز کا انجام۔

3- نماز میں پاؤں سے پاؤں ملانے اور سینے پر ہاتھ باندھنے کا ثبوت۔

4- اوقات نماز کے لئے دائمی محمدی جنتری۔

5- سورۂ فاتحہ خلف الامام۔

6- آمین بالجہر کا ثبوت۔

7- اثباتِ رفع الیدین۔

ملک بھر کی تمام مساجد اہل حدیث کے منتظمین حضرات صرف پندرہ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر مکمل سیٹ منگوائیں اور فریم کروا کر مساجد اور دیگر اہم مقامات پر آویزاں کریں مسائل حقہ کی ترویج کا یہ بہترین اور موثر ذریعہ ہے۔

محمد یٰسین راہی مدیر ادارہ تبلیغ اسلام جام پور ضلع راجن پور

فون 060-4567218 موبائل 0333-8556473

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احباب گرامی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

ادارہ تبلیغ اسلام جام پور ملک کا عظیم ومنفرد ادارہ ہے جس کی طرف سے بڑے پیمانے پر دینی لٹریچر چھپوا کر مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔ اب تک ساٹھ لاکھ سے زیادہ تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا جا چکا ہے۔

موجودہ دور میں دینی لٹریچر کی اشاعت ومفت تقسیم صدقہ جاریہ وعظیم جہاد ہے۔

ادارہ کا کوئی مستقل ذریعہ آمدنی نہیں ہے بلکہ دین حق سے محبت رکھنے والے مخیّر احباب کے رضا کارانہ تعاون سے اشاعت دین کا یہ سب کام سرانجام دیا جارہا ہے۔

اگر آپ تبلیغ کے اس مشن کو پسند کرتے ہیں تو آپ سے تعاون کی درخواست ہے۔

محمد یٰسین راہی
مدیر **ادارہ تبلیغ اسلام جام پور**
ضلع راجن پور پنجاب پاکستان
فون 0604-567218/ 0333-8556473

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اشاعتِ دین کا عظیم مرکز

ادارہ تبلیغ اسلام جام پور

تعارف:

ادارہ تبلیغ اسلام جام پور ملک کا وہ عظیم ومنفرد ادارہ ہے جس کی طرف سے مختلف مسائل پر قرآن وحدیث کی روشنی میں دینی لٹریچر چھپوا کر بڑے پیمانے پر مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔ ملک کے کونے کونے میں ہزاروں مقامات وافراد تک بذریعہ ڈاک باقاعدگی سے لٹریچر پہنچا کر دعوتِ دین حقہ کو عام کیا جارہا ہے۔ ادارہ کا لٹریچر پڑھ کر بے شمار لوگ اپنے عقیدے وعمل کی اصلاح کر کے صحیح العقیدہ باعمل مسلمان بن کر زندگی گذار رہے ہیں۔ ادارہ ہذا کے اشتہارات ملک کی بیشتر مساجد میں آویزاں نظر آتے ہیں جو تبلیغ دین کا مؤثر ترین ذریعہ ہے۔

مقاصد:

ادارہ ہذا کے بنیادی مقاصد یہ ہیں کہ ملک میں خالص توحید وسنت کی دعوت کو عام کیا جائے۔ اثباتِ توحید، اتباع سنت، فکر آخرت، اعمال صالح وغیرہ مسائل پر وافر تعداد میں لٹریچر چھپوا کر لوگوں تک پہنچایا جائے اور شرک وبدعت، ہندوانہ رسم ورواج، عریانی، بے حیائی اور گمراہی کے طور طریقوں سے لوگوں کو بچنے کی دعوت عام کی جائے۔ اب جبکہ ملحد اور گمراہ فرقے اپنے باطل نظریات کو عام کرنے کے لئے سرگرم عمل ہیں تو ایسے حالات میں قرآن وسنت پر مبنی لٹریچر عام کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ ادارہ تبلیغ اسلام جام پور اس سلسلہ میں مؤثر کردار ادا کر رہا ہے۔

اہل خیر کی ذمہ داری:

تمام اہل خیر کی ذمہ داری ہے کہ تبلیغ واشاعت دین حقہ کے اس مشن میں زکوٰۃ، صدقات و اپنے خالص مال کی مد سے ادارہ کی مالی اعانت فرما کر سرپرستی فرمائیں تا کہ یکسوئی کے ساتھ فروغ اسلام کے اس پروگرام کو جاری رکھا جا سکے جو صدقہ جاریہ وعظیم جہاد ہے۔

محمد یٰسین راہی

مدیر ادارہ تبلیغ اسلام جام پور

ضلع راجن پور پنجاب پاکستان

فون 0604-567218/ 0333-8556473

Printed by: Maktabah Muhammadia Ph:0300-4826023